Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

من کی بارش

از قلم

نورِ شال

مما میں قریبی پارک جا رہی ہوں, میرا دل بہت گھبرا رہا ہے, تھوڑی دیر تک واپس آجاؤں گی-" دل کے غبار کو اپنے اندر ہی دباتے اس نے بمشکل کہا تو آمنہ بیگم جو جائے نماز بچھائے بیٹھی تھیں ایک نظر بیٹی کے اترے ہوئے چہرے پہ ڈالی پھر محض اثبات میں سر ہلانے پر اکتفا کیا اور دوسرے ہی لمحے دُعا میں مشغول ہو گئیں-

مین گیٹ عبور کرتے ہی اس نے نظریں آسمان پر ٹکا دیں جہاں بادل آہستہ آہستہ گہرے ہو کر نیلگوں آسمان کو ڈھانپ رہے تھے, وہ غائب دماغی کے ساتھ آہستہ روی سے چلتی ہوئی پارک میں آ گئی-ایک طائرانہ نگاہ اطراف میں ڈالتی وہ ایک پیپل کے درخت کے نیچے خالی بینچ پر آ کر بیٹھ گئی- بینچ کے ارد گرد پتے گرے ہوئے تھے, بے دھیانی میں ان میں سے ایک زرد رنگ کا پتا اٹھا کر انگلیوں کے ساتھ گھمانے لگی -

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسال پہلے جو فیصلہ اس نے کیا تھا اس پہ اگر وہ پچھتا نہیں رہی تھی تو خوش بھی نہیں تھی۔فیصلہ کرتے وقت اسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ اپنی ذات کی ڈور اس کے ہاتھ میں تھما رہی ہے۔نہ اس شخص کو پانا اس کے بس میں تھا نہ اسے بھلانا, اگر اس وقت وہ اس کا ہاتھ تھام لیتی تو آج حالات یکسر مختلف ہوتے ۔

آہ! محبت صرف کچھ دینے اور لینے کو ہی تو نہیں کہتے, بلکہ محبت ایک قربانی اور ایثار کا نام ہے جس میں اکثر "اپنی خواہشات اور جذبات کو صرف اس لیے قربان کر دیا جاتا ہے تاکہ رشتوں کا تقدس اور احترام برقرار رہے........"

ہاں اس نے اپنی محبت کی قربانی ہی تو دی تھی دوسری عورت کی خوشی کے لیے.........کہتے ہیں ایک عورت ہی دوسری عورت کی سب سے بڑی دشمن ہوتی ہے پھر بھلا وہ کیسے ظالم بن سکتی تھی۔اس نے ایک نظر ہاتھ میں پکڑے پتے کو دیکھا پھر دوسرے ہی پل چُر مرُ کر کے انگلیوں میں مسل ڈالا ۔

ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا کے ساتھ کن من شروع ہو گئی تھی, ایک قطرہ چپکے سے اس کے شفاف بے داغ گلابی رخسار پر گرا تو وہ چونک گئی...........''یہ کیا ہو گیا ہے مجھے, میں کیوں اتنی کمزور پڑ رہی ہوں وہ بھی اس شخص کے پیچھے جسے شاید اب میں یاد بھی نہ رہی ہوں گی۔''اس نے خود کو جیسے ڈپٹا۔وہ ''ایش میر'' جو زندگی کو بھرپور انداز میں جینے کا ہنر جانتی تھی, جو بادل, ہوا اور بارش کی دیوانی ہوا کرتی تھی..........آج اس کی اپنی ذات میں ہی کہیں کھو گئی۔سامنے ایک نوجوان جوڑے کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں مرچیں سی بھرنے لگیں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں نے کچھ غلط نہیں کیا مجھے خود کو تبدیل کرنا ہوگا, مضبوط بنانا ہوگا اپنی بوڑھی ماں کا سہارا بننا ہوگا-" "اس نے دل میں مضبوط ارادہ کرتے ہوئے آنکھیں صاف کیں پارک جو پہلے لوگوں سے بھرا ہوا تھا آہستہ آہستہ خالی ہو رہا تھا- بارش کی رفتار تیز ہوتی دیکھ کر اس نے بھی قدم گھر کی جانب بڑھا دیئے-

****

ہاشم اینڈ سنز "کوئی عام کمپنی نہیں تھی بلکہ اس کمپنی نے نہ صرف اندرونِ ملک بلکہ بیرونِ ملک میں بھی" بہت نام کمایا- بہت سی کمپنیز اس کمپنی کے شئیرز خریدنے کے لیے نہ صرف بے تاب رہتی تھیں بلکہ اپنی خوش قسمتی بھی سمجھتیں -

ایش میر جو کہ ایک "متوسط" گھرانے سے تعلق رکھنے والی مشرقی لڑکی تھی- ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں باپ کی وفات کے بعد جاب کرنا اس کی مجبوری بن گئی- کم عمری میں یتیمی کا دُکھ, رشتہ داروں کی بے رخی اور ماں کو سنبھالنا اس کے لیے یہ سب بہت مشکل تھا- حالات نے اسے وقت سے پہلے بڑا کر دیا تھا- تعلیم مکمل کرنے کے بعد اس نے مختلف کمپنیز میں جاب کے لیے اپلائی کیا, جن میں "ہاشم اینڈ سنز" کی کمپنی بھی شامل تھی- اس کی توقع کے برعکس "ہاشم اینڈ سنز" کمپنی کی طرف سے اسے کال آ گئی, اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اتنی نامور و معروف کمپنی کی طرف سے کال آ سکتی تھی لیکن اسے اپنی قابلیت پر بھی پورا بھروسہ تھا- دوسرے دن وہ بتائے گئے ٹائم کے مطابق آفس پہنچ گئی, اتنی بڑی بلڈنگ دیکھ کر وہ حیران رہ گئی..... بیرونی حصے سے کی بنسبت اندرونی حصہ زیادہ توجہ کا حامل تھا, انتہائی خوبصورت "زیب و آرائش"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Man ki Barish | By Noor e Shaal (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور جدید طرز پہ "سیٹ اپ" دیکھ کر اسے اپنی قسمت پر رشک آرہا تھا-انٹرویو کے بعد کمپنی کے اونر, منیجر -نہ صرف پسند آئی بلکہ اس کی قابلیت کو بھی سراہا تھا (Cv) سب کو اس کی سی وی اس کمپنی کے بارے میں اس نے جیسا سنا تھا, اس سے بڑھ کر پایا تھا- تمام سٹاف ممبرز بہت اچھے تھے اور سب سے بڑھ کر آفس کا ماحول پسند آیا-اس نے دل لگا کر کام کیا اور سب نے اس کی دل لگی, محنت اور - قابلیت کی داد دی-کچھ مہینوں میں نہ صرف اس کی پوسٹ چینج ہوئی بلکہ اس کی تنخواہ میں بھی اضافہ ہو گیا

آفس میں سٹاف کے درمیان چہ مگوئیاں ہونے لگیں, اس کی ذات کو نشانہ بنایا جا رہا تھا اور اسے خبر تک نہ ہو سکی-

دیکھو ذرا........ایش میر کو, اس کی تو لاٹری لگ گئی ہے, قسمت کھل گئی لڑکی کی بھئی-اتنے عرصے سے"

".....ہم لوگ یہاں کام کر رہے ہیں, ہماری پوسٹ تو بڑھائی نہیں ابھی تک

ہاں یار! کہہ تو تم ٹھیک رہے ہو, اس کمپنی کے "رولز اینڈ ریگولیشنز" سے اچھی طرح واقف ہیں لیکن ایش"

"-میر کی قابلیت کا بھی سب کو پتہ ہے-ہو سکتا ہے.... جیسا ہم لوگ سوچ رہے ہوں ویسا کچھ نہ ہو

چھوڑو یار! ایسا ہی ہے, قابلیت اور حُسن نے مل کر یہ کرشمہ دکھایا ہے تم بس دیکھتے جاؤ..........آگے"

"?....آگے ہوتا ہے کیا

ہر کوئی اپنی اپنی قیاس آرائی کرنے میں لگا ہوا تھا, اس سے زیادہ سننے کی اس میں ہمت نہ تھی خود کو بمشکل گھسیٹتی ہوئی اپنے کیبن میں آئی, اسے اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ سب کیا ہو رہا تھا-روحان سر تو تین سال ہو گئے تھے نہ صرف شادی شدہ تھے بلکہ دو بچوں کے باپ بھی تھے وہ بھلا ایسے سوچ بھی کیسے سکتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں........"اُف ! کتنی غلط سوچ ہے ان لوگوں کی, جو میرے ساتھ ساتھ روحان سر کے کردار پر بھی کیچڑ اچھال رہے رہے ہیں- خیر جو کچھ بھی ہے مجھے خود روحان سر سے بات کرنی ہوگی-"اس نے حتمی فیصلہ کرتے ہوئے نظریں سامنے پڑی فائل پہ ٹکا دیں -

****

وہ روحان ہاشم کے سامنے میز کی دوسری طرف بیٹھ کر بڑے اعتماد سے بولی -

"جو عورت پچھلے تین سال سے آپ کے ساتھ رہ رہی ہے اور آپ کے دو بچوں کی ماں بھی ہے, اس میں اچانک ایسی کیا برائی, کیا خرابی یا کمی واقع ہو گئی ہے کہ اس کی ساری محبتیں, خدمتیں اور قربانیاں بھلا کر, میری طرف مائل ہو گئے؟ آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں سر.....میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں؟"

"جیسا تم سوچ رہی ہو ایسا کچھ نہیں, بات صرف اتنی سی ہے کہ مجھے تم سے محبت ہے-"

"اور آپ نے اس محبت کو اپنی ملکیت سمجھ لیا, مجھے بتائے بغیر, بنا مجھ سے پوچھے کہ میں کیا چاہتی ہوں؟"

-واہ............!" وہ ایک دم سے تلخ ہوئی

"پوچھ تو رہا ہوں, تم مان جاؤ, اگر تم کہو گی تو میں اسے چھوڑ دوں گا...........اور ویسے بھی مس ایش!"

" - محبت کی تھوڑی جاتی ہے, یہ تو خود بخود ہو جاتی ہے جیسے مجھے تم سے ہو گئی ہے"

"یعنی آپ کی خوشی کی خاطر اپنے جیسی عورت کا گھر تباہ کر دوں, جو بلکل بے قصور ہے, وہ یہ جانتی بھی نہیں کہ آپ اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں, مجھ میں تو اتنی ہمت نہیں سر.........!"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حتمی فیصلہ سنانے لگی۔روحان ہاشم اس کا دوٹوک انداز دیکھ کر قدرے پریشان ہو گیا,اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ ایسا کیا کہے جس سے وہ مان جائے,اسے خاموش دیکھ کر ایش میر پھر سے گویا ہوئی۔

"کیا سوچنے لگے سر؟"

"......سوچ رہا ہوں,رب کو منانا کتنا آسان ہے لیکن اس کے بندوں کو منانا اتنا ہی مشکل"

"پھر تو آپ یہ بھی جانتے ہوں گے کہ رب ناراض بھی ہو جاتا ہے" ۔

روحان ہاشم رہا تو وہ اس کے چہرے پر نظریں جما کر بڑے سکون سے بولی۔

"میرے اللہ کو وہ انسان سب سے زیادہ ناپسند ہے,جو میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالے,یا ان کے بیچ نفرت پیدا کر کے ان کی علیحدگی کا سبب بنے۔کیا آپ چاہتے ہیں سر.........کہ میں ان ناپسندیدہ بندوں میں شامل ہو جاؤں؟"

"اسلام میں کوئی سختی نہیں ہے,ہمارا مذہب خود مرد کو چار شادیاں کرنے کی اجازت دیتا ہے پھر تم کیوں بلاوجہ بحث کر رہی ہو۔"اس نے اسے قائل کرنے کی ایک اور ناکام کوشش کی۔

"فار گاڈ سیک سر!بس کر دیں,آپ جیسے لوگ ہی ہوتے ہیں جو اسلام کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔"

روحان ہاشم اس کے صبیح چہرے کو غور سے دیکھنے لگا لیکن کہا کچھ نہیں,خاموشی سے سنتا رہا۔

"یہ کیسی محبت ہے آپ کی,جو مجھے میرے رب کے حضور شرمندہ کرنا چاہتی ہے؟"

روحان ہاشم کے پاس اس کی کسی بات کا معقول جواب نہیں تھا,وہ تو بس اسے حاصل کرنا چاہتا تھا......لیکن وہ کسی صورت راضی نہ تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Man ki Barish | By Noor e Shaal (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دن اسی کشمکش میں گزرے, پھر ایک دن ایش میر اس کے آفس آئی اور اس کے ہاتھ میں ریزائن لیٹر دے کر چلی گئ, جانے سے پہلے اس نے روحان ہاشم کی طرف نہایت سپاٹ انداز میں دیکھا اور بولی -

"ایم سوری سر! میں نے آپ کا دل دکھایا- محبت میں ہم کبھی کبھی اتنی دور نکل جاتے ہیں کہ قریب کے رشتوں کی کوئی اہمیت ہی نہیں رہتی لیکن جوں جوں وقت گزرتا ہے تو احساس ہوتا ہے کہ ہم غلطی پر تھے- آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہو گا, میں چلی جاؤں گی تو آپ بھی نارمل ہو جائیں گے-"

اتنا کہنے کے بعد وہ رکی نہیں تھی بلکہ ہمیشہ کے لیے چلی گئ تھی -

روحان ہاشم حد درجہ حیران تھا اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ کوئی لڑکی اسے ٹھکرا سکتی ہے- بے شک وہ شادی شدہ اور دو بچوں کا باپ تھا لیکن اس کے باوجود وہ اب بھی کم عمر, خوبرو جوان تھا سب سے بڑھ کر دولت مند, حسن کا شہکار ہونے کے ساتھ ہائی کوالیفائیڈ (High qualified) تھا- اس کے باوجود ایش میر اسے چھوڑ کر چلی گئ تھی- اس کی فیلنگز ایش میر کے لیے کلیئر تھیں اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ ایش میر کے گھر کا سارا انظام اس کی جاب کی وجہ سے چل رہا تھا لیکن اس نے بنا پرواہ کیے بہت اعتماد سے اسے ریجیکٹ کر دیا-

****

اس حادثے کے بعد وہ کافی عرصہ بے چین رہا, ایش میر کی یادیں اسے تنگ کرتی رہیں- پھر روحان ہاشم نے اس شہر کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا.... اپنا بزنس دوسرے شہر منتقل کیا, ماحول بدلہ, زندگی کی مصروفیات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑھیں تو آہستہ آہستہ اس کی یاد میں کمی آنے لگی, آخر وہ وقت بھی آیا کہ وہ ذہن کے پردے سے بلکل محو ہو گئی, بلکل غائب -

کافی عرصہ بیت گیا, "آؤٹ آف کنٹری ٹور" کے بعد روحان ہاشم اپنے ایک پارٹنر کی "ویڈنگ انیورسری" اٹینڈ کرنے گیا تو اس تقریب میں اچانک ایش میر کو دیکھ کر حیرت سے دنگ رہ گیا- وہ پہلے سے زیادہ خوبصورت اور دلکش لگ رہی تھی -

اسے دیکھ کر روحان ہاشم کو اپنا ماضی یاد آ گیا- وہ سب سے ہیلو ہائے کرنے کے بعد سیدھا اس کی طرف چلا آیا, روحان ہاشم اسے اپنی احمکانہ محبت کی داستان سنا کر زور زور سے ہنستا رہا, اپنی بیوقوفیوں کے قصے دلچسپ انداز میں سنا کر خوش ہوتا رہا- اسے خاموشی سے سنتا دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوا پھر کندھے اُچکا کر پوچھا -

کیا کر رہی ہو آجکل.........اور گھر بار کیسا ہے؟"تو ایش میر زور سے ہنس کر بولی" -

گھر بار کیسا سر.......!اکیلی مزے میں ہوں-"اس نے پہلے سوال کو یکسر نظر انداز کر دیا" -

مطلب......"روحان ہاشم حیران ہوا-"شادی نہیں کی تم نے؟"اس نے سرسری انداز میں پوچھا تو وہ" پھیکی مسکراہٹ لیے گویا ہوئی -

ہاں, اور کیا کرتی سر........!آپ کے بعد کوئی دوسرا اچھا ہی نہیں لگا- آپ نے تو دل لگی کی تھی جو وقت" گزرنے کے ساتھ کہیں بہہ گئی ہے, ایسی وقتی محبت.......جو ہمارے اس معاشرے میں اکثر امے رزادے مرد کرتے ہیں لیکن میں اس دن سے آپ کی محبت کے حصار سے نکل ہی نہ سکی- میں نے بہت کوشش کی مگر آپ کو نہیں بھلا پائی -"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چائے کا کپ جو وہ کچھ دیر پہلے بڑے مزے سے پی رہا تھا اس کے ہاتھ میں لرزنے لگا, احساسِ ندامت نے جیسے اس کی قوتِ گویائی چھین لی ہو- ماضی آہستہ آہستہ اس کے زخم کریدنے لگا- جس ایش میر کو بھولے اسے زمانہ گزر گیا وہ آج بھی اس کی یاد کے سہارے رہ رہی تھی- اس نے بولنے کے لیے لب وا کیے لیکن الفاظ جیسے حلق میں اٹکنے لگے, روحان ہاشم خود کو سنبھال کر بڑی مشکل سے کہہ پایا-

- مم...... مگر...... تم نے تو کبھی........"ایش میر اس کی بات کاٹ کر کرب سے بولی"

جنہیں اللہ کی رضا کی خاطر چھوڑتے ہیں نا, انھیں جذبوں کا احساس نہیں دلایا جاتا, بس لاتعلقی کا گمان ہی کافی ہوتا ہے-" وہ سکتے کی کیفیت میں تھا جب...... اسی لمحے چائے چھلک کر اس کے صاف بے داغ کپڑے داغدار کر گئ- ایش میر کی آنکھوں کے ساتھ اس کی آواز میں بھی نمی گھل گئ- مزید کچھ کہے بغیر وہ باہر نکل آئی -

اس دن کی طرح آج بھی موسم ویسا ہی تھا...... گھرے کالے بادل, موسلادھار بارش ہو رہی تھی, تیز ہوا کے تھپیڑے چاروں طرف سے اس کے وجود میں سرائیت کر رہے تھے- ان سب سے زیادہ اس کے لیے روحان ہاشم کا ہنستا ہوا چہرا, اس کی آنکھوں میں موجود اجنبیت اس کے لیے تکلیف دہ ثابت ہو رہی تھی- وہ آج پھر ٹوٹ گئ تھی, بکھر رہی تھی لیکن اسے سنبھالنے والے کوئی نہیں تھا- کتنے ماہ و سال اس نے اس شخص کے فراق میں تیاگ دیے تھے........

اس کے کپڑے بارش میں بری طرح سے بھگ چکے تھے لیکن اسے کہاں پرواہ تھی....... اس نے نظریں اٹھا کر گھرے بادلوں کو دیکھا جو لگاتار بارش برسا رہے تھے بلکل اس کے من کی بارش کی طرح, جسے اللہ کے سوا اور کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جگ کی بارش دیکھیں سب

من کی بارش دیکھے کون!

"ہماری زندگی میں کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں

جو کبھی ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتیں, کچھ غلطیاں جن

کو ہم نہ تو کبھی بھول پاتے ہیں اور نہ ہی ان کے لیے

خود کو کبھی معاف کر پاتے ہیں, کچھ تکلیفیں ٹھہر سی جاتی ہیں.......ایک ہی جگہ قیام کر لیتی ہیں اور کچھ

لوگ جن کو ہم یاد کرنا

.....!!! کبھی نہیں بھول پاتے

......ایسے ہی جیسے

"ایش میر کے لیے....روحان ہاشم"

<_________________________>

.____ختم شُد#

"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel